سوال

(11) بلاارادہ نبی ﷺ کی اور اپنی اولاد کی قسم کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ بلاارادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور اپنی اولاد کی قسم اٹھالیتے ہیں ان کی زبانیں ہی اس بات کی عادی ہو چکی ہوتی ہیں۔ تو کیا اس بات پر ان مواخذہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی کےلیے یہ جائز نہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یا کسی بھی دوسری مخلوق کی قسم کھائے، بلکہ یہ بات محرمات شرکیہ میں سے ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

((مَن كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ، أَوْلِيَصْمُتْ))

''اگر کسی کو قسم کھانا ہی ہو تو اللہ کی کھائے یا پھر خاموش رہے''

اس حدیث پر شیخین کا اتفاق ہے۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَن حَلَفَ بغيرِ اللَّهِ فقد كفرَ أو أشركَ))

''جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے کفر کیا یا شرک کیا''

اس حدیث کی ابوداؤد اور ترمذی نے اسناد صحیح سے تخریج کی ہے نیز اس بارے میں اور بھی احادیث وارد ہوئی ہیں۔ امام ابن عبدلبر رحمہ اللہ نے اس بات پر اہل علم کا اجماع بیان کیا ہے کہ غیر اللہ کی قسم کھانا جائز نہیں۔ الہٰذا ہر مسلم پر واجب ہے کہ وہ اس سے پرہیز کرے اور سابقہ باتوں اور تمام گناہوں سے اللہ کے حضور توبہ کرے اور راہ حق پر ڈٹا رہے اور ان باتوں میں رغبت رکھتے ہوئے کہ اللہ کے ہاں اس کےلیے خیر اور بہت بڑا اجر ہے اور اس کے غضب اور اس کی سزا ڈرتے ہوئے حق کی محافظت کرے۔ اور توفیق تو اللہ ہی سے ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 38

محدث فتویٰ